سلسلہ دُروسِ قرآن

پارہ 18

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 18:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ اٹھارہ

اٹھارہویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ مومن کی کامیابی چھ صفات سے وابستہ ہے، معاشرے کی پاکیزگی کے لیے اسلام کا قانون سب سے مکمل ہے، کسی کی عزت پر بے بنیاد الزام لگانا سنگین جرم ہے، اذنِ دخول گھروں کی حرمت کا عملی احترام ہے، ایمان کے بغیر اعمال ریگستانی ریت جیسے ہیں اور خلافتِ ارضی کا وعدہ صرف ایمان اور عملِ صالح سے پورا ہو گا۔

اٹھارھویں پارے کا پیغام

مومن کی صفات، معاشرتی احکام اور نور کی مثال

فلاح یافتہ مومنین کی صفات: کامیابی کا راستہ

اٹھارہویں پارے کا آغاز سورۃ المؤمنون کی ان آیات سے ہوتا ہے جو اسلامی تعلیمات کا خلاصہ ہیں:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ ہُمْ فِيْ صَلَاتِہِمْ خَاشِعُوْنَ﴾ (المؤمنون:1-2)

یعنی یقیناً کامیاب ہو گئے وہ مومن جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع رکھتے ہیں۔ پھر چھ صفات بیان ہوئیں: نمازوں میں خشوع، بیہودہ باتوں سے لاتعلقی، زکوٰۃ کی ادائیگی، پاکدامنی کی حفاظت، امانت و عہد کی پاسداری اور نمازوں کی پابندی۔ آخر میں بشارت دی کہ یہ لوگ جنت کے وارث ہوں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ سات آیات ہر مسلمان کے لیے آئینہ ہیں کہ خود کو ان پر پرکھے۔

تخلیقِ انسانی: حیات بعد الموت کی دلیل

آیت 13 میں انسانی تخلیق کے مراحل کو قیامت کی دلیل بنایا:

﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ

عِظٰمًا﴾ (المؤمنون:14)

یعنی نطفے سے علقہ، علقہ سے گوشت کا لوتھڑا، پھر ہڈیاں اور پھر مکمل انسان۔ جو ذات انسان کو عدم سے وجود میں لا سکتی ہے وہ دوبارہ زندہ کرنے پر بھی یقیناً قادر ہے۔

منکرینِ آخرت کی خود ساختہ فلسفہ

آیت 33 میں ان لوگوں کا ذکر ہوا جو کہتے تھے کہ رسول ہم جیسے بشر ہیں، کھاتے پیتے ہیں، مرنے کے بعد کس نے جینا ہے، جو کچھ ہے اسی دنیا میں ہے۔ قرآن نے جواب دیا کہ پہلے رسول بھی بشر تھے اور بشری تقاضے نبوت کے خلاف نہیں۔ یہ دلیل آج بھی اتنی ہی تازہ ہے کیونکہ ہر دور میں مادہ پرست یہی کہتا آیا ہے۔

اللہ کی ملکیت کا اقرار اور ایمان لانے سے انکار

آیت 85 میں اللہ نے منکرینِ آخرت سے سوال کیا کہ زمین، آسمانوں، عرشِ عظیم اور ہر چیز کا مالک کون ہے؟ وہ خود کہیں گے کہ اللہ۔ تو پھر سوال ہے:

﴿سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ﴾ (المؤمنون:87)

یعنی پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ یعنی ایک طرف اللہ کی ملکیت کا اقرار اور دوسری طرف اس کی اطاعت سے انکار، یہ سب سے بڑی عقلی تضاد ہے۔

سورۃ النور: پاکیزہ معاشرے کی تعمیر

سورۃ النور میں اللہ نے خانگی اور معاشرتی احکام بیان فرمائے۔ غیر شادی شدہ زانی کی سزا سو کوڑے بیان ہوئی اور کہا گیا کہ سزا دیتے وقت رحم نہ کھاؤ کیونکہ معاشرے کی پاکیزگی کے لیے سزا کا نفاذ لازم ہے۔

پاکدامن عورتوں پر تہمت: سنگین جرم

آیت 5 میں پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے اور چار گواہ نہ پیش کر سکنے پر اسی کوڑوں کی سزا بیان ہوئی:

﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً﴾ (النور:4)

یعنی ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہ فاسق ہیں سوائے اس کے جو توبہ کر لے۔ یہ حکم معاشرے میں بے بنیاد الزامات کو روکنے کے لیے ہے کیونکہ کسی کی عزت پر حملہ انسانیت کا سب سے بڑا جرم ہے۔

لعان کا مسئلہ

آیت 6 میں اگر شوہر اپنی بیوی پر تہمت لگائے اور چار گواہ نہ پیش کر سکے تو لعان کا حکم بیان ہوا کہ شوہر چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر اپنی سچائی کا اعلان کرے اور پانچویں بار

کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت اور بیوی بھی چار قسمیں کھا کر شوہر کو جھوٹا قرار دے اور پانچویں بار کہے کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب۔ یہ نظام کتنا حکیمانہ ہے کہ جھوٹ بولنے والا خود اپنی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

واقعۂ افک: ام المومنین کی برأت

آیت 11 میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر منافقین کی لگائی ہوئی تہمت کا ذکر ہے اور اللہ نے انہیں بری قرار دیا۔ ساتھ ہی ان مسلمانوں کو سبق دیا جو منافقین کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس گئے تھے اور فرمایا:

﴿لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا﴾ (النور: 12)

یعنی جب تم نے یہ بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں کو اپنوں کے بارے میں نیک گمان کرنا چاہیے تھا۔ یہ آیت آج کے دور میں سوشل میڈیا پر بے تحقیق باتیں پھیلانے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔

اذنِ دخول: گھر کی حرمت اور پردے کا احترام

آیت 27 میں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب بیان ہوئے:

﴿لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا﴾

(النور:27)

یعنی اپنے گھروں کے علاوہ دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لو اور گھر والوں کو سلام نہ کرو اور اگر کہا جائے کہ واپس جاؤ تو واپس چلے جاؤ۔ یہ حکم بتاتا ہے کہ اسلام نے ہر گھر کو ایک خود مختار اکائی قرار دیا ہے جس کی حرمت ہر حال میں لازم ہے۔

کافروں کے اعمال کی مثال: ریت اور تاریکی

آیت 39 میں کافروں کے اعمال کی دو مثالیں بیان ہوئیں۔ پہلی: ریگستان میں چمکتی ریت کی مثال جسے پیاسا دور سے پانی سمجھتا ہے مگر قریب پہنچ کر کچھ نہیں پاتا۔

دوسری:

﴿اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ﴾ (النور:40)

یعنی گہرے سمندر کی تاریکیوں جیسے جن پر تہہ در تہہ موجیں چڑھی ہوئی ہیں۔ اور پھر فرمایا کہ جس کے لیے اللہ نور نہ بنائے اس کے لیے کوئی نور نہیں۔ یہ دونوں مثالیں بتاتی ہیں کہ ایمان کے بغیر تمام اعمال بے کار ہیں۔

خلافتِ ارضی کا وعدہ

آیت 55 میں اہلِ ایمان کو ایک عظیم بشارت دی گئی:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ﴾ (النور:55)

یعنی اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وعدہ کیا ہے کہ انہیں زمین میں ضرور خلافت عطا کرے گا اور اس دین کو مضبوط کرے گا اور خوف کو امن سے بدل دے گا۔ شرط صرف یہ ہے کہ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت پر ڈٹے رہو۔

پردے کے احکام: اجازت کے تین اوقات

آیت 58 میں گھر کے نوکروں اور بچوں کے لیے تین اوقات میں اجازت لینے کا حکم دیا گیا: فجر سے پہلے، دوپہر کے آرام کے وقت اور عشاء کے بعد۔ جب بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو ہر وقت اجازت لینا ضروری ہے۔ یہ احکام بتاتے ہیں کہ اسلام نے انسانی عزت و وقار کو اپنے قریبی رشتوں میں بھی محفوظ رکھا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے حکم کی تعظیم

آیت 63 میں فرمایا:

﴿لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾ (النور:63)

یعنی رسول ﷺ کے بلانے کو ایسا نہ سمجھو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو

اور جو رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ کوئی مصیبت یا دردناک عذاب نہ آپکڑے۔

سورۃ الفرقان: قرآن پر اعتراضات کا رد

سورۃ الفرقان میں اللہ کی جلالت اور توحید کا ذکر ہے اور کفار کے اعتراضات کا رد ہوا کہ قرآن خود ساختہ کلام ہے یا پرانی کہانیاں ہیں۔ اعتراض ہوا کہ رسول کھانا کھاتے ہیں، بازار میں جاتے ہیں۔ اللہ نے جواب دیا:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّہُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ وَیَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ﴾ (الفرقان:20)

یعنی آپ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ بھی کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے تھے کیونکہ بشری ضرورتیں نبوت ورسالت کے منافی نہیں۔


سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے
سیرت مقالہ نگاری کورس
06
06 مارچ
بعد تراویح
رات 10:30 تا 12:00
کورس میں کیا سیکھیں گے؟
قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟
کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی
داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے
داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer
HADI
Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں